Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱۵

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ | اتوار ۲۸ رجب ۱۴۰۲ھ، ۲۳ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۲۳ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۱۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ ہجرت / مئی ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین ؛

ہمارا مالی سال ختم ہونے میں کم و بیش ایک ماہ دس دن رہ گئے ہیں

جماعت کا قدم ہر سال آگے بڑھتا ہے اور وہ پہلے سے بڑھ کر مالی قربانی پیش کر رہی ہوتی ہے

میں اپنے فرض کے طور پر اس یقین کیساتھ یاد دہانی کرا رہا ہوں کہ انشاء اللہ امسال بھی اسکا قدم آگے ہی بڑھیگا

ناشکری نہیں کرنی چاہیئے اور ہمیں وہ کچھ کر دینا چاہیئے جسکا غلبۂ دین حق کی مہم ہم سے مطالبہ کرتی ہے

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء کا خلاصہ

ربوہ ۲۱ ہجرت / مئی ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز جمعہ پڑھائی ۔ نماز پڑھانے سے قبل حضور نے اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ہمارا مالی سال کم و بیش ایک ماہ دس دن بعد ختم ہو رہا ہے جماعت احمدیہ کی بار بار اور مسلسل مشاہدہ میں آنیوالی اس خصوصیت کا ذکر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال ہر میدان میں اس کا قدم آگے بڑھتا ہے اور وہ مالی قربانی کے میدان میں بھی ہر سال پہلے سے بڑھ کر ایثار کا مظاہرہ کر رہی ہوتی ہے ۔ حضور نے فرمایا مجھے یاد دہانی کرانے کا حکم ہے ۔ چنانچہ اپنے فرض کے طور پر میں اس یقین کے ساتھ یاد دہانی کرا رہا ہوں کہ امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ اس میدان میں جماعت کا قدم آگے ہی بڑھے گا ۔ حضور نے اس امر کا بھی ذکر فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش برس رہی ہے وہ رکنے کا نام نہیں لیتی ۔ حضور نے اس امر پر خاص زور دیا کہ ہمیں ناشکری نہیں کرنی چاہیئے اور وہ سب کچھ کر دکھانا چاہیئے جس کا غلبۂ دین حق کی مہم ہم سے مطالبہ کرتی ہے ۔ ذیل میں حضور کے اس پُر معارف خطبہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیۂ قارئین ہے ۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا ہمارا مالی سال کم و بیش ایک ماہ دس دن میں ختم ہو رہا ہے ۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ ہر سال جماعت کا قدم خدا تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہر لحاظ سے آگے بڑھتا ہے اور اسی طرح مالی قربانی کے میدان میں بھی وہ ہر سال پہلے سے بڑھ کر اعلیٰ نمونہ پیش کر رہی ہوتی ہے ۔

اس مرحلہ پر حضور نے انسانی زندگی کے ایک پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہم دیکھتے ہیں کہ انسانی زندگی میں حوادث کا سلسلہ بھی جاری ہے ۔ یہ حوادث ہر سال ہی کسی نہ کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں مثلاً تاجر ہے بعض اوقات اسے کاروبار میں نقصان ہو جاتا ہے یا زمیندار ہے اس کی فصل اچھی نہیں ہوتی یا خراب ہو جاتی ہے یا ملازم پیشہ احباب ہیں ان میں سے کوئی یا چند اصحاب کسی ضرورت کے ماتحت نصف تنخواہ پر لمبی رخصت لے لیتے ہیں اور ان کی آمدنی کم ہو جاتی ہے ۔ لیکن یہ سب انفرادی مثالیں ہیں ۔ اس قسم کے حوادث یا یکدم رونما ہونے والے غیر معمولی واقعات کے باوجود کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی کے میدان میں بحیثیت جماعت ہمیں ہر سال قدم آگے ہی بڑھتا نظر آتا ہے ۔ بعض سالوں میں بعض حوادث ایسے بھی آتے ہیں جو زیادہ وسعت والے ہوتے ہیں جو زیادہ وسعت والے ہوتے ہیں ۔ مثلاً گندم کی فصل تیار ہونے کے دنوں میں امسال معمول سے کچھ زیادہ بارشیں بھی ہوئیں، اولے بھی پڑے اور آندھیاں بھی چلیں اور ان کی وجہ سے بعض کو نقصان بھی پہنچا ۔ میرا علم اور مشاہدہ یہ ہے کہ سب احمدیوں کو نقصان نہیں پہنچا ۔ ایسے انفرادی نقصان تو ہوتے ہی رہتے ہیں ۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی ذمہ داری پوری کرے گی اور اس کا قدم پہلے سال کی نسبت آگے ہی بڑھے گا ۔

اسی ضمن میں حضور نے اپنے ایک فرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا مجھے حکم ہے کہ میں یاد دہانی کراؤں جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ۔

تذکر

افراد جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ایمان کے مقام پر کھڑے ہیں اس لیے ــــ

فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی رو سے میری یاد دہانی کے نتیجہ میں فائدہ پہنچیگا ۔ اگر کہیں سستی ہے وہ دور ہو جائے گی ۔ اگر کہیں فصل اچھی نہیں ہوئی ہے تو بھی بحیثیت مجموعی

(باقی صفحہ ۴ پر)

ربوہ ۲۲ ہجرت / مئی ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج کی اطلاع یہ ہے کہ

کمزوری کا جو شدید حملہ ہوا تھا اس میں اب افاقہ ہے ۔ تاہم سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے ۔ اسی طرح بلڈ پریشر بھی اعتدال سے کم ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت و عافیت سے رکھے اور عمر دراز کرے ۔ آمین ۔

۲۷ ہجرت / مئی

یوم قدرتِ ثانیہ

جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق مورخہ ۲۷ ہجرت / مئی بروز جمعرات اپنی اپنی جگہ یوم قدرتِ ثانیہ کے موقع پر جلسے منعقد کریں ۔ جن میں جماعت کے احباب اور خواتین کو قدرت ثانیہ کی اہمیت، ضرورت اور اس کی برکات سے آگاہ کیا جائے ۔

ان جلسوں کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے

ناظر اصلاح و ارشاد

زمیندار اصحاب سے گذارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہو رہا ہے جس کی آخری تاریخ ۳۰ جون ہے ۔

دیہاتی جماعتیں ازراہ کرم اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ فصل ربیع کے لازمی چندہ جات وصول ہو کر ۳۰ جون سے پہلے پہلے مرکز سلسلہ میں پہنچ جائیں ۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبد الحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مکارمِ اخلاق کے اتمام کیلئے ہوئی تھی

جملہ قرآنی احکام اسلئے دیئے گئے ہیں کہ انسان اپنی خداداد استعدادوں کی صحیح نشوونما کرکے اپنے ربِّ کریم کے اخلاق کا رنگ اپنے پر چڑھا سکے

"نہ کرنے والی باتوں" میں سے ایک یہ ہے کہ انسان کو تجسس نہ کرنے اور دوسروں کے عیب تلاش نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے

اس کے بالمقابل حکم دیا گیا ہے کہ اپنی زندگی کا محاسبہ کرتے رہو تاکہ تمہیں حقیقی توبہ نصیب ہو۔ توبہ کی بنیاد محاسبہ پر ہے

فرمودہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۷ ہجرت ۱۳۶۱ ہش مطابق ۷ مئی ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

مَیں نے بتایا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بعثت مکارمِ اخلاق کے اتمام کے لیے ہوئی تھی یعنی انسانی زندگی میں تہذیب پیدا کرنا اور حُسن پیدا کرنا،

یہ مقصد تھا بعثت محمدی کا

اس مقصد کے لیے قرآن کریم کے سارے احکام ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تہذیبِ اخلاق کے لیے جو احکام دیئے ہیں وہ دو حصّوں پر منقسم ہوتے ہیں۔

ایک نہ کرنے کی باتیں ہیں۔ ایک کرنے کی باتیں ہیں۔ ان دو حصّوں پر منقسم ہونے کے بعد پھر تفصیل کے ساتھ وہ تمام احکام ہمیں دیدیئے گئے جن کا تعلق اُن تمام قوتوں اور استعدادوں کے ساتھ تھا جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لیے عطا کیں کہ وہ ان کی صحیح نشوونما کرکے اپنے

ربِّ کریم کے اخلاق کا رنگ

اپنے پر چڑھا سکے۔ (تخلقوا باخلاق اللہ)

"نہ کرنیوالی" جو باتیں ہیں ان کا تعلق بنیادی طور پر هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (المومنون: ۴) سے ہے، لغو سے بچنا — کوئی ایسی بات نہ کرنا، کوئی ایسا کلمہ منہ سے نہ نکالنا، کوئی ایسا کلام نہ سننا، ایسے اعمال بجا نہ لانا جو لغو ہوں۔ لغو کے معنی یہ ہیں کہ بے مقصد ہو اور بیفائدہ ہو اور نجس ہو اور گندہ ہو اور قبیح۔ تو اس چھوٹے سے فقرے میں ان اخلاق کی بنیادی بات ہمیں بتائی گئی جن کا تعلق "نہ کرنے" کے ساتھ تھا۔ ہر وہ بات، ہر وہ فعل جس کا کوئی نتیجہ ہماری زندگی میں خوشکن نہیں نکلتا، وہ لغو میں شامل ہو جاتا ہے۔ قبیح باتیں، قبیح اعمال جو ہیں ان کا تعلق لغو کے ساتھ ہے۔

پہلی چیز تو یہ ہے کہ انسان کو "کچھ کرنے" کے لیے پیدا کیا گیا ہے، "نہ کرنے" کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔ اس واسطے

اچھے اخلاق کی بنیاد

اس بات پہ رکھی کہ ایک مومن، مسلم احمدی کے اوقات ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ایسی باتیں کرنا جن کا کوئی فائدہ نہ ہو، گپیں لگانا، وقت ضائع کرنا یہ تمام چیزیں لغو کے اندر آجاتی ہیں۔

اِس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی عظیم ہستی کا ایک بہترین نمونہ، اُسوہ ہمارے سامنے حضرت (اقدس ..... ناقل) کی شکل میں آیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے الہاماً آپ کو کہا:

اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ

کہ تیرا وقت (اور "تیرے" میں وہ تمام اوقات شامل ہیں جن کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلق آپ کی جماعت کے ساتھ ہے) ضائع نہیں کیا جائیگا، ضائع نہیں ہوگا اسکے دو معنیٰ ہیں : تیرے ماننے والے اچھے اخلاق کے حامل ہوں گے اور کوئی ایسے عمل نہیں کریں گے، نہ کوئی ایسی باتیں کرینگے جو بے فائدہ اور بے مقصد ہوں اور وقت کا ضیاع ان سے ہو رہا ہو اور

یہ بشارت دی

کہ خدا تعالیٰ کے منشا اور اس کے احکام کی روشنی میں تیرے ماننے والے خدا تعالیٰ کے حضور جو اعمال پیش کر رہے ہوں گے اُن کا نتیجہ نکلے گا اور وہ ضائع نہیں ہوں گے۔

اچھا خُلق جو ہے وہ ابدی زندگی پاتا ہے۔ جو گندی باتیں، قبیح اعمال ہیں وہ جلد ضائع ہو جاتے اور مر جاتے ہیں۔ میں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا، اب بھی وہی مثال دیتا ہوں۔ انسانی تاریخ میں کہیں بھی آخری فتح نفرت اور حقارت کو نہیں ہوئی۔ آخری فتح ہمیشہ محبت اور پیار کو ملی ہے۔ نفرت آنا اور حقارت سے پیش آنا، یہ سارے گند ہیں جو لغو کے اندر شامل ہو جاتے ہیں یعنی جن کا کوئی ایسا نتیجہ نہیں نکلتا جو نتیجہ انسانی زندگی میں، اس دنیا میں بھی اور اُخروی زندگی کے ساتھ تعلق رکھنے والا بھی اللہ تعالیٰ نکالنا چاہتا ہے۔

"نہ کرنے والی" باتوں میں جو لغو کی بنیاد سے اٹھیں پھر بہت سی باتیں ہیں ان میں ایک ہے

تجسّس نہ کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

لَا تَجَسَّسُوْا (الحجرات آیت ۱۳) عیب جوئی نہیں کرنا، دوسروں کے عیب تلاش نہیں کرنا۔ اپنی فکر کرو۔ اپنی زندگی کا محاسبہ کرتے رہو۔ محاسبہ تو ہر وقت خدا تعالیٰ سے عشق رکھنے والا انسان کرتا رہتا ہے کہ اگر کوئی چھوٹی یا بڑی غلطی سرزد ہو جائے، ہو چکی ہو، تو توبہ کرے اور خدا تعالیٰ سے معافی مانگے۔ توبہ کی بنیاد محاسبہ پر ہی ہے۔ اگر کسی نے محاسبہ نہیں کیا تو حقیقی توبہ بھی اس کے نصیب میں نہیں ہو سکتی۔

دوسروں میں عیب تلاش کرنا، اپنا وقت ضائع کرنا اور خود کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ اس حد تک اس پر زور دیا کہ فرمایا جب ہم کہتے ہیں "لَا تَجَسَّسُوْا" تو ہماری مراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص ایمان کے دعویٰ کے ساتھ (زبانِ قال سے یا زبانِ حال سے) تمہیں سلام کہے (کوئی شخص سفر کر رہا ہے، پیدل چل رہا ہے، رستے میں ایک شخص ملا، اس نے سلام کیا)

لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (النساء آیت : ۹۵)

تمہیں تجسّس کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس نے ایمان کا اظہار کرتے ہوئے سلام کیا ہے،

تم اسے مومن سمجھو۔

تجسّس کا نتیجہ تب نکلتا، اگر انسان عیوب کی سزا دینے کا اختیار رکھتا اور اس کی طاقت بھی ہوتی۔ تو جب نہ طاقت ہے نہ اختیار، تو بے نتیجہ ہے تجسّس۔ جسے طاقت حاصل ہے اور جس کے اختیار میں ہے سزا دینا یا معاف کر دینا، وہ تو اللہ علّام الغیوب ہے، اس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ جب تمہاری طاقت میں نہیں، جب تمہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا اختیار نہیں دیا گیا تو تمہارا تجسّس کرنا بے مقصد، بے نتیجہ، اپنے وقت کا ضیاع اور دنیا میں فساد اور بدامنی اور معاشرے میں الجھن پیدا کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔

اگر غور کیا جائے تو

"نہ کرنیوالی" باتیں

بالواسطہ یا بلاواسطہ لغو سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ اسکی تفصیل میں انشاء اللہ اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی میں کسی اور خطبے میں کچھ کہوں گا۔

پچھلا ہفتہ میرا بیماری میں گزرا ہے۔ اتنی شدید قسم کی پیچس اور اسہال اور ہمارے طبی محاورہ ہے "آؤں، آئی"۔ سمجھ ہی نہیں آتا تھا کس طرح بھر گیا پیٹ آؤں سے، اس قسم کی سوزش انتڑیوں میں تھی اور اس کے نتیجے میں دو وجہ سے ضعف پیدا ہوتا ہے۔ ایک بیماری ضعف پیدا کرتی ہے، ایک بیماری کی خاطر پرہیز کرنا۔ کھانے کی شکل بدل جاتی ہے، اس کی مقدار بدل جاتی ہے، آج کی زبان میں کیلریز (CALORIES) بہت ساری کم ہو جاتی ہیں۔ تو یہ قریباً سارا ہفتہ ہی بیماری میں گزرا غالباً اتوار یا ہفتے کی شام سے یہ کیفیت شروع ہوئی تھی۔ کل قریباً آرام آگیا۔ اب بھی ہلکی سی سوزش باقی ہے، لیکن ضعف ہے اس لئے میں

ارادۃً بہت ہی مختصر خطبہ

دے رہا ہوں۔ ویسے بھی میں نے جب یہ ارادہ کیا تو مجھے خیال آیا کہ جب میں گرمی میں جمعہ کا خطبہ نہیں دے سکتا، تو میں ہدایت دیا کرتا ہوں کہ دس پندرہ منٹ سے زیادہ خطبہ نہ دو، تکلیف ہوتی ہے۔ تو جس حد تک ممکن ہو مجھے بھی اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ "جس حد تک ممکن ہو" میں نے اس لئے کہا کہ خلیفۂ وقت کے سامنے بعض ایسے معاملات آجاتے ہیں جس میں یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ خواہ جماعت کو یا خود اسے گرمی کے ایام میں گرمی کی تکلیف محسوس ہو رہی ہو تب بھی یہ تکلیف برداشت کر کے ان باتوں کو کہا جائے اور سنا جائے۔

لیکن آج تو بوجہ کمزوری اور بیماری کے (اور گرمی خود میری بیماری ہے اسکی وجہ سے میں) اور زیادہ بیمار ہو کر کام کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتا۔ دعا کریں

اللہ تعالیٰ فضل کرے

اور بیماری کی کیفیت جو ہے وہ دور ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ مجھے پھر سے پورے طور پر کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

ویسے بیماری میں میں اس طرح آرام کرتا رہا ہوں کہ کئی دنوں کی ڈاک ہزاروں کی تعداد میں آجاتی تھی میرے سامنے (کمرے میں بیٹھا رہتا تھا، خالی تو میں نہیں بیٹھ سکتا) تو وہ ساری نکال دی اور کل یا پرسوں شام کو کوئی بقایا نہیں تھا ڈاک کا۔ روز کی روز ڈاک کل سے آنی شروع ہو گئی ہے لیکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ میرے آرام کا ہی حصہ ہے، کیونکہ خالی بیٹھنا میرے لئے ممکن نہیں۔ میں بیمار بھی پڑ جاؤں تو ایک دن کے بعد اداس ہو جاتا ہوں لیٹے ہوئے۔ تو دعا کریں کہ اس قسم کی اداسی مجھے نہ ملے۔ میں خوشی خوشی آپ کی خدمت میں لگا رہوں ہر وقت۔ اور دعا کریں کہ آپ میں بھی یہ احساس زندہ رہے ہمیشہ اور پوری شدت کے ساتھ کہ

ایک احمدی کی زندگی کا ایک لمحہ

بھی ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ جو وقت ملتا ہے آپ کو گھر میں، بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے مثلاً کہ آپ نے نماز کے لئے جانا ہے اپنے محلے کی مسجد میں اور آپ تیار ہو گئے ہیں اذان سے پانچ منٹ پہلے اور میرا اندازہ ہے کہ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ چلو پانچ منٹ ہی تو ہیں میں لیٹ کے یا ٹہل کے گزار لیتا ہوں۔ حالانکہ ایک منٹ بھی کام کئے بغیر نہیں گزارنا چاہیئے۔ اور کچھ نہیں تو خدا تعالےٰ کا ذکر شروع کر دیں۔ قرآن کریم اٹھا کے چند آیات قرآن کریم کی پڑھ لیں۔ حضرت (اقدس ..... نافل) کی قرآن کریم کی تفسیر (آپ کی ساری کتب ہی تفسیر ہیں) پڑھنا شروع کر دیں۔ فارغ نہ بیٹھیں ایک لمحہ بھی۔ اور اگر ساری جماعت کی ساری زندگیاں معمور الاوقات ہو جائیں تو اس کے نتیجہ میں بھی جو اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوں گے وہ

آج کی انقلابی مہم

میں، خدا کی توحید کے قیام کے لئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں گاڑنے کے لئے جو جاری کی گئی ہے۔ اس پر بہت اچھا اثر پڑ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا کرے۔ اور میرے لئے بھی دعا کرتے رہا کریں اللہ تعالےٰ فضل کرے آمین۔

تحریک دعائے خاص

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مجاہد مبلغ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری جنہیں ایک لمبا عرصہ افریقہ کے مختلف ممالک میں اشاعت احمدیت کے سلسلہ میں خدمت کی سعادت حاصل ہوئی۔ آجکل کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ تعمیر مساجد کے لئے مبلغ ۵۰۰ روپے ارسال فرماتے ہوئے وہ کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل و عاجل صحت اور کام کرنیوالی درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دعائے مغفرت

۱۱ مئی ۱۹۸۰ء کو ہماری مجلس انصار اللہ کے ایک بزرگ رکن مکرم عبد السبحان صاحب آف دھرمکوٹ بگہ عمر تریاسی ۷۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم بہت خاموش طبع عبادت گزار اور دعا گو تھے۔ اپنے بیٹے مکرم عبد الحی صاحب صیرا کاؤنٹنٹ کے پاس مقیم تھے۔ عرصہ پانچ ماہ سے بعارضہ فالج بیمار تھے۔ علاج معالجہ کے نتیجہ میں بیماری میں خاص افاقہ تھا۔ گھر میں بغیر سہارے کے چل پھر لیتے تھے۔ وفات سے چند گھنٹے قبل بیماری کا دوبارہ حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔

اسی دن بعد نماز عصر مسجد المہدی گولبازار ربوہ کے قریب میدان میں محترم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر تحریک جدید نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم پروفیسر عبد الجلیل صاحب صادق صدر محلہ دار الرحمت غربی نے دعا کرائی۔

مرحوم نے دو بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں جو دونوں صاحب اولاد ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(سلطان احمد پیر کوٹی زعیم مجلس انصار اللہ دار الرحمت غربی ربوہ)

بقیہ:۔ خلاصہ خطبہ جمعہ

جماعت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی۔ کیونکہ اس قسم کے واقعات اوروں کے لئے تو عذر کا باعث ہو سکتے ہیں، جماعت کے اندر ہوتے ہوئے کسی کے لئے عذر کا موجب نہیں بن سکتے اور انشاء اللہ تعالیٰ نہیں بنیں گے۔ حضور نے فرمایا میں یاد دہانی اپنے فرض کے پیش نظر کرا رہا ہوں۔ کسی پر بدظنی نہیں کر رہا۔ میں اس یقین کیساتھ یاد دہانی کرا رہا ہوں کہ انشاء اللہ کہ جماعت کا قدم آگے ہی بڑھے گا۔

حضور نے خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کی برکات پر روشنی ڈال کر مومنوں کو اپنے اموال خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ حضور نے قرآن مجید کی ایسی متعدد آیات میں سے سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیت کی نہایت لطیف تشریح بیان فرمائی:۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ط وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ البقرہ آیت ۲۴۶

ترجمہ:۔ کیا کوئی ہے جو اللہ کو اپنے مال کا اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے تاکہ وہ اسے اس کے لئے بہت بڑھائے اور اللہ (کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ) بندے کا مال لیتا ہے اور بڑھاتا ہے اور آخر تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

حضور نے اس آیت کی اختصار کے ساتھ نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے مالی قربانی اور اس کی عظیم الشان برکات سے متعلق چھ اہم بنیادی باتیں بہت احسن پیرایہ میں ذہن نشین کرائیں اور اس طرح واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت میں مالی قربانی کرنیوالوں کو کس طرح اپنے فضلوں سے نوازا اور انہیں اپنے غیر معمولی انعاموں کا مورد بنایا۔ اس ضمن میں حضور نے جماعت پر ہونیوالے فضلوں کا بھی ذکر کیا اور اس کے ذریعہ دنیا میں رونما ہونے والے انقلاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل اس کثرت اور تواتر سے نازل ہو رہے ہیں کہ اس کے فضلوں کی بارش رکنے کا نام نہیں لیتی۔ ہمیں ان فضلوں کی ناشکری نہیں کرنی چاہیئے اور ہر وہ قربانی خدا کی راہ میں پیش کر دینی چاہیئے جس کا غلبۂ دینِ حق کی مہم مطالبہ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

سیدنا و امامنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع اپنی روحانی برکات و فیوض کے ساتھ انشاء اللہ العزیز ۵، ۶، ۷ نبوت ۱۳۶۱ ہش (نومبر ۱۹۸۲ء) کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ اراکین انصار اللہ اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ ابھی سے اس میں شمولیت کے لئے تیاری فرمائیں جزاکم اللہ تعالیٰ!

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اخاء ۱۳۶۱ ہش / اکتوبر ۱۹۸۲ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے مطابق ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے لہٰذا ابھی سے اس اجتماع کی تیاری شروع کر دیجئے خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان انقلاب آفرین اخلاقی معجزہ

مستشرقین نے اعتراف کیا ہے کہ آپ نے دنیا کو اخلاق سکھلائے

مکرم بشیر احمد صاحب زاہد قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ

(قسط اوّل)

سیدنا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم جس زمانے میں مبعوث ہوئے تھے وہ زمانہ انسانی تاریخ کا بدترین زمانہ تھا خود خدا تعالیٰ نے اس زمانے کی تصویر کشی کرتے ہوئے فرمایا ہے "ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ" کہ کیا خشکی اور کیا تری روئے زمین پر کوئی ایسا آباد خطہ نہ تھا۔ جہاں انسانی ہاتھوں کی کارستانیوں سے فساد برپا نہ تھا۔ خصوصاً صحرائے عرب کے بادیہ نشینوں کی بابت تو واضح طور پر کہا "وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ" کہ وہ حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل "ضلال مبین" میں مبتلا تھے۔

قرآن مجید میں صحرائے عرب کے ویران اور بنجر علاقوں میں رہائش رکھنے والے بدوؤں کی جو بھیانک تصویر کھینچی گئی ہے۔ اس کی نمایاں تصدیق "السبعات المعلقات" سے بھی ہوتی ہے۔ جن کو "سوق عکاظ" میں پڑھا گیا اور قبول عام کی جب ان کو سند ملی تو ان کو بعض روایات کے مطابق قومی سرمایۂ ادب سمجھ کر کعبۃ اللہ میں لٹکا دیا تھا۔ اور ان نظموں میں عرب معاشرہ کے جن گھناؤنے خدوخال کو تاریخ میں محفوظ کیا گیا ہے ان کی بنا پر وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ لوگ آج کی ترقی پذیر مغربی اقوام سے بھی فحاشی و عریانی میں گوئے سبقت لے گئے تھے۔

سیدنا حضرت اقدس۔ ناقل) صحرائے عرب کے ان وحشی خصلت بہائم صفت انسانوں کی بے راہروی و بدکرداری کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ؎

شَيْئَانِ كَانَ الْقَوْمُ عُمْيًا فِيهِمَا
حَسْوُ الْعُقَارِ وَكَثْرَةُ النِّسْوَانِ
كَانُوا بِرَنَّاتِ الْمَثَانِي قَبْلَهَا
قَدْ أُحْصِرُوا فِي حُبِّهَا كَالْعَانِ
قَدْ كَانَ مَرْتَعُهُمْ أَغَانِيَ دَائِمًا
طَوْرًا بِعِيدٍ تَارَةً بِدِنَانِ
مَا كَانَ فِكْرُ غَيْرِ فِكْرِ غَوَانِي
أَوْ شُرْبِ رَاحٍ أَوْ خَيَالِ جِنَانِ
كَانُوا كَمَشْغُوفِ الْفَسَادِ بِجَهْلِهِمْ
رَاضِينَ بِالْأَدْنَاخِ وَالْأَوْزَانِ
عَيْنَانِ كَانَ شِعَارُهُمْ مِنْ جَهْلِهِمْ
حُمْقُ الْحِمَارِ وَدَنْبَةُ السِّرْحَانِ

"وہ لوگ آپ کی بعثت سے قبل وہ سرنگیوں اور دو تاروں کی سروں اور نغموں کی محبت میں بالکل قیدیوں کی طرح گرفتار تھے۔ اور یہی دو اور بری خصلتیں تھیں جن میں یہ قوم اندھی ہو چکی تھی۔ اور وہ شراب نوشی اور عورتوں کی کثرت تھی۔ ان کی محفلیں ہمیشہ راگ و رنگ تھیں کبھی تو نازک اندام نازنینوں کے ساتھ دل لگی کرتے اور کبھی مے کے خم لنڈھائے جاتے۔ حتیٰ یہ کہ ان کو عورتوں سے دلبستگی کے سوا کوئی اور فکر تھا ہی نہیں یا پھر شراب نوشی میں مست رہتے تھے۔ یا پھر اس کے مشکوں کے خیال میں سرگرداں رہتے تھے۔

ہاں ہاں! وہ اپنی بیوقوفی کی وجہ سے دو نکا فساد کے شیفتہ تھے۔ اور میل کچیل اور گندگی میں خوش رہتے تھے۔

اور جہالت کی وجہ سے دو عیب ان کا قومی شعار بن چکے تھے۔ یعنی گدھے کی حماقت اور بھیڑیے کا حملہ"۔

پس یہ وہ ان لوگوں کی روزمرہ کی زندگی کا خاکہ ہے جس میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور آپ نے یہ اعلان فرمایا

"بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ"

کہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا مکارم الاخلاق کو ان کے انتہائی نقطۂ عروج تک پہنچاؤں۔ اور خود خدا تعالیٰ نے بھی عرش معلیٰ سے "إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ" کہہ کر آپ کے اس مشن کو تقویت دی اور اس کی کامیابی کی بشارت دی۔

تاریخ گواہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے "خلق عظیم" کی بدولت ان لوگوں کی بالکل کایا پلٹ کر رکھ دی اور ان کو مکارم اخلاق کے اس ارفع و اعلیٰ مقام تک پہنچا دیا کہ وہ وحشی سے انسان اور انسان سے بااخلاق اور بااخلاق سے باخدا بلکہ خدا نما بن گئے اور دنیا کے استاد ٹھہرے۔

سیدنا حضرت اقدس۔ ناقل) اس عظیم اخلاقی انقلاب کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

كَانَ الْحِجَازُ مَغَازِلَ الْغِزْلَانِ
فَجَعَلْتَهُمْ نَائِبِينَ فِي الرَّحْمَانِ
كَمْ شَارِبٍ بِالرَّشْفِ دَنًّا طَافِحًا
فَجَعَلْتَهُ فِي الدِّينِ كَالنَّشْوَانِ
كَمْ مُحْدِثٍ مُسْتَنْطِقِ الْعِيدَانِ
قَدْ صَارَ مِنْكَ مُحَدِّثَ الرَّحْمَانِ
كَمْ مُسْتَهَامٍ لِلرَّشُوفِ تَعَشُّقًا
فَجَذَبْتَهُمْ جَذْبًا إِلَى الْفُرْقَانِ
أَحْيَيْتَ أَمْوَاتَ الْقُرُونِ بِجَلْوَةٍ
مَاذَا يُمَاثِلُكَ بِهٰذَا الشَّانِ
تَرَكُوا الْعُيُوقَ وَبَدَّلُوا مِنْ ذَوْقِهِ
ذَوْقَ الدُّعَاءِ بِلَيْلَةِ الْأَحْزَانِ

"حجاز کے لوگ آہو صفت حسین عورتوں سے عشق بازی کے خوگر تھے مگر آپ نے ان کو خدائے رحمٰن کی محبت میں فانی بنا دیا۔

ان میں کتنے لوگ تھے جو آپ پر ایمان لانے سے پہلے یکبارگی لبالب مٹکے کو منہ سے لگا کر ختم کر دیتے تھے۔ مگر آپ نے ان کو بھی دین حق کی محبت میں متوالا و شیفتہ بنا دیا۔

پھر کتنے وہ بدبخت تھے جو سارنگیوں کی پرکشش آوازوں سے دل بہلاتے تھے لیکن آپ کے فیض تربیت سے وہ رحمٰن خدا سے باتیں کرنے لگے۔

(اور) کس قدر ان میں وہ لوگ بھی تھے جو معطر ذہن حسین حورتوں کے عشق میں سرگرداں تھے۔ مگر آپ نے ان کو بھی قرآنی حسن و جمال کا گرویدہ بنا دیا۔

اور اس طرح آپ نے صدیوں کے مُردوں کو اپنی ایک ہی زندگی بخش تجلی سے زندہ کر دکھایا۔ پس کون ہے وہ؟ — جو اس زندگی بخش اعجاز میں آپ کا مقابلہ کر سکے۔

(کیونکہ یہ آپ کی ہی قوت قدسیہ کا کمال ہے کہ آپ کے فیض تربیت سے ان لوگوں نے شام کی شراب کی لذت کو خیرباد کہا۔ اور اس کے بدلے میں غموں سے معمور تاریک راتوں میں دعا کی لذت سے حظ اٹھایا۔"

مگر افسوس ہے کہ آپ کے اس صد ہزار قابل ستائش اخلاقی اعجاز کو خراج تحسین ادا کرنے کی بجائے اکثر اہل مغرب نے اس پر یہ اعتراض کیا۔ کہ عرب کے وحشی خصلت اجڈ لوگوں کو اپنا حلقہ بگوش عقیدت بنانا اور ان میں اپنے دین کی اشاعت و تبلیغ کرنا کوئی ایسا بڑا کارنامہ نہیں تھا جس پر فخر و مباہات کا اظہار کیا جاتا۔ اور مسلمان اس کو اپنے ہادی برحق حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت کا نشان قرار دیتے۔

سیدنا حضرت اقدس۔ ناقل) اہل مغرب کے اس اعتراض کا مسکت جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ بھی کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کو پھیلانا کیا مشکل تھا کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنیٔ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار
نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے
قوم وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

پھر فرماتے ہیں:۔ ؎

روشنی میں مہر تاباں کی بھلا کیا فرق ہو
گرچہ نکلے روم کی سرحد سے یا از زنگبار

آپ نے اپنے پیارے آقا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس انقلاب آفریں اخلاقی معجزہ کو ان مختصر سے الفاظ میں بیان فرمایا ہے ؎

— "پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ" —

عین ممکن ہے کہ اس کی حقیقت و ماہیت کا صحیح ادراک بعض دوستوں کو نہ ہو سکے۔ اس لئے حضور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پُرنور کے الفاظ میں ہی اس کی وضاحت پیش خدمت ہے۔ حضور فرماتے ہیں :-

"دُنیا میں ایک رسول آیا.... ہاں! وہی جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے با اخلاق انسان.... اور پھر با اخلاق انسان سے باخدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔"

(تبلیغ رسالت جلد ۶ صفحہ ۹)

پھر فرماتے ہیں :-

"آپ نے ایک قوم وحشی سیرت اور بہائم خصلت کو انسانی عادات سکھلائے یا دوسرے لفظوں میں کہیں گے کہ بہائم کو انسان بنایا۔ اور پھر انسانوں سے تعلیم یافتہ انسان بنایا۔ اور پھر تعلیم یافتہ انسانوں سے باخدا انسان بنایا اور روحانیت کی کیفیت ان میں پھونک دی اور سچے خدا کے ساتھ ان کا تعلق پیدا کر دیا۔ وہ خدا کی راہ میں بکریوں کی طرح ذبح کئے گئے۔ اور چیونٹیوں کی طرح بیروں میں کچلے گئے مگر ایمان کو ہاتھ سے نہ دیا۔ بلکہ ہر ایک مصیبت میں آگے قدم بڑھایا۔

پس بلاشبہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے۔ بلکہ حقیقی آدم وہی تھے۔ جن کے ذریعہ اور طفیل تمام انسانی فضائل کمال کو پہنچے۔ اور تمام نیک قوتیں اپنے اپنے کام میں لگ گئیں۔ اور کوئی شاخ فطرتِ انسانی کی بے بار و بر نہ رہی۔ اور ختم نبوت آپ پر نہ صرف زمانہ کے تأخر کی وجہ سے ہوا۔ بلکہ اس وجہ سے بھی ہوا کہ تمام کمالاتِ نبوت آپ پر ختم ہو گئے۔ اور چونکہ آپ صفاتِ الٰہیہ کے مظہرِ اتم تھے۔ اس لئے آپ کی شریعت صفات جلالیہ و جمالیہ دونوں کی حامل تھی۔ اور آپ کے دو نام محمد اور احمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی غرض سے ہیں اور آپ کی نبوت عامہ میں کوئی حصہ بخل کا نہیں۔ بلکہ وہ ابتدا سے تمام دُنیا کے لئے ہے۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳)

حضور اقدس کے ان ارشادات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح سیدنا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے صحرائے عرب کے ان بہائم خصلت اور درندہ صفت وحشیوں کو پہلے انسان اور پھر انسان سے با اخلاق انسان بنایا۔ اور پھر با اخلاق انسان سے ان کو باخدا انسان بنایا۔ یہاں تک کہ وہ دُنیا میں ایک نئی زندگی پا گئے اور رہتی دنیا تک بنی نوع انسان کے لئے حیات تازہ کا باعث بن گئے اور حقیقت میں یہی وہ آپ کا اعجاز عظیم اور احیاءِ موتیٰ کا بے مثال کارنامہ تھا۔ جس کا دعویٰ آپ نے "بعثتُ لاتمّم مکارم الاخلاق" کے الفاظ میں فرمایا تھا اور جس کی تصدیق خداوند عالم نے "انّک لعلیٰ خلقٍ عظیم" کہہ کر فرما دی تھی۔ کیونکہ آپ کی بعثت کا مقصد پورا نہ ہو سکتا تھا جب تک آپ کے جاننے والے آپ کے اخلاقِ فاضلہ کے رنگ میں رنگین نہ ہو جاتے۔

پس سیدنا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ عظیم الشان انقلاب آفریں اخلاقی معجزہ ہے جس کی روشن تجلیوں کو دیکھ کر بعض مستشرقین یورپ بھی آپ کو خراجِ تحسین پیش کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ بلکہ بعض نے تو انتہائی تعصب و کدورت کی یورشوں میں بھی یہ تسلیم کیا ہے کہ اگر مسلمانانِ عرب سرزمین سپین کو اس آفتاب ہدایت کی نورانی شعاعوں سے منوّر نہ کرتے تو ظلمت کدہ جہالت یورپ ہمیشہ ہمیش کے لئے تاریک و تار رہتا اور وہاں بھی علم و اخلاق کی جگمگاہٹیں دیکھنے میں نہ آتیں

(باقی)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

انصار اللہ کا سالی رواں کا دوسرا سہ ماہی امتحان انشاء اللہ احسان/جون کے آخری ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۲۲ ربع چہارم

۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۶۸ تا صفحہ ۱۵۰

۳۔ چالیس جواہر پارے دیگارھویں حدیث سے چوبیسویں حدیث تک کا مطلب اور تشریح)

تمام زعماء اور زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک کرنے کے لئے باقاعدہ مطالعہ کی مسلسل تلقین و تحریک کرتے رہیں نیز تعلیمی اضلاع اہتمام فرمائیں کہ ان کے ضلع سے امتحان دینے والے انصار کی مجموعی تعداد مقررہ ہدف سے آگے نکل جائے۔ اس سلسلہ میں آپ کی منظم کوششوں کے نتائج کا انتظار رہے گا۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو منعقد ہوگا اس میں جہاں جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے وہاں کے نمائندگان شرکت کے لیے ابھی سے تیاری کریں۔ ہر لجنہ سے خواہ وہاں تین ممبرات ہی ہوں نمائندہ کی شرکت لازمی ہے۔

چونکہ ہمارا اجتماع امسال پہلے سے ایک ہفتہ قبل ہو رہا ہے اس لیے تمام صدر صاحبات لجنات اپنا اپنا چندہ ستمبر کے شروع میں ہی وصول کر کے بھجوا دیں۔ نیز اپنی سالانہ رپورٹیں بھی یکم اکتوبر تک پہنچا دیں۔ رپورٹ مختصر اور جامع ہونی چاہیئے۔ رپورٹ کی دو کاپیاں صدر لجنہ مقامی کے دستخطوں سے بھجوائی جائیں۔ شکریہ۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

میرے شوہر مکرم سید عبدالغفور صاحب عطاء طویل علالت کے بعد یکم مئی ۱۹۸۲ء کو انتقال کر گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

میں اپنی طرف سے اور اپنے تمام بچوں کی طرف سے ان تمام خواتین و حضرات کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے اس موقعہ پر ہمارے گھر آ کر اور بذریعہ تار و خطوط ہم سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

(سیدہ بیگم اہلیہ سید عبدالغفور عطاء مرحوم ۸۱۔ فلیمنگ روڈ۔ لاہور)

درخواست دعا

• میرے ابا جان ملک محمد عبداللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ دو مہینے سے مثانہ میں ٹیومر اور پراسٹیٹ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم ان کی تکلیف دُور کرے اور صحت والی عمر عطا کرے آمین۔ (خالدہ افضل۔ فیصل آباد)

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ (دو) گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور فون ۶۳۸۴۹
گھر۔ ملک عبداللطیف شکوہی فون ۶۲۵۱۶

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چائنا کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ ..... بالمقابل تھانہ اچھرہ ..... لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ ۲۸۰۸۰۶
کو ہمیشہ یاد رکھیں

"ہر مرض کی دوا ہے"

اس ارشادِ نبوی کی روشنی میں ربع صدی کی میڈیکل ریسرچ کے نتائج کا نچوڑ۔ رسالہ کیور ٹیو سسٹم آف میڈیسن۔ سلور جوبلی کی خوشی میں میڈیکل لائن اور تعلیمیافتہ طبقہ کی خدمت میں بلا قیمت پیش ہے۔ پرانی امراض (CHRONIC DISEASES) کی پونے دو سو کیورز CURES (15/- فی کیور) مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ان میں سر۔ دماغ۔ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ دانتوں۔ گلے۔ سینہ۔ دل۔ گردوں اور دیگر اعضاء کی مخصوص کیورز کے علاوہ نظامِ ہضم کی مندرجہ ذیل کیورز بھی شامل ہیں:۔ DIGESTIVE SYSTEM CURES

RETCHING CURE	متلی کی کیور۔ ریچنگ کیور	ANEAMIA CURE	کمی خون کی کیور۔ انیمیا کیور
STOMACH ULCER CURE	معدہ کے السر کی کیور۔ سٹامک السر کیور	APPENDIX CURE	اپنڈے سائٹس کی کیور۔ اپنڈیکس کیور
VOMITING CURE	قے کی کیور۔ وامیٹنگ کیور	COLIC CURE	پیٹ درد۔ گردہ وغیرہ کی کیور۔ کالک کیور
WORMS CURE	پیٹ کے کیڑوں کی کیور۔ ورمز کیور	CONSTIPATION CURE	پرانی قبض کی کیور۔ کانسٹی پیشن کیور
PILES CURE	بواسیر خونی و بادی کی کیور۔ پائلز کیور	DIARRHEA CURE	پرانے اسہال کی کیور۔ ڈائریا کیور
HEMORRHOIDS CURE	سخت مسوں کی کیور۔ ہیمورائیڈز کیور	DYSENTERY CURE	پرانی پیچش کی کیور۔ ڈائی سینٹری کیور
HEMORRHAGE CURE	بکثرت بواسیری خون کی کیور۔ ہیمرج کیور	ENLARGED ABDOMEN C.	بڑے پیٹ کی کیور۔ انلارجڈ ابڈومن کیور
FISSURE CURE	چیر اور کٹاؤ کی کیور۔ فشر کیور	FLATULENCE CURE	پیٹ کی گیس کی کیور۔ فلیٹولینس کیور
FISTULA CURE	ناسور۔ بھگندر کی کیور۔ فسٹولا کیور	HEART BURN CURE	معدہ و سینہ کی جلن کی کیور۔ ہارٹ برن کیور
PROLAPSUS CURE	کانچ نکلنے کی کیور۔ پرولیپس کیور	HICCOUGH CURE	ہچکی کی کیور۔ ہک کف کیور
ANUS ITCH CURE	مقامی خارش کی کیور۔ انس اچ کیور	INDIGESTION CURE	بدہضمی کی کیور۔ ان ڈائی جیشن کیور
		JAUNDICE CURE	یرقان کی کیور۔ جانڈس کیور

وضاحت:۔ متعدد تکالیف کی کیورز اکٹھی استعمال ہو سکتی ہیں۔

نوٹ:۔ تمام کیور ٹیو میڈیسنز خصوصاً کیورز CURES کی بڑھتی ہوئی مانگ پوری کرنے سے ہمارا موجودہ سیلز سٹاف قاصر ہے اس لئے ڈاکٹرز، پریکٹیشنرز، ہومیوپیتھس، حکماء اور میڈیکل سٹورز براہِ راست ہیڈ آفس کو آرڈر دے سکتے ہیں۔ پیکنگ اور پارسل وغیرہ کے اخراجات کمپنی خود ادا کریگی۔ حتیٰ کہ آرڈر پر ٹکٹ کی بھی ضرورت نہیں۔ بہتر کمیشن، فرانداز بونس، فری لٹریچر اور بڑی لائنوں پر ڈھیروں مراعات کیلئے آج ہی رابطہ قائم کیجئے۔ مختلف شہروں اور علاقوں سے مزید سیلز آفیسرز اور سیلز ایجنٹس کی درخواستیں مطلوب ہیں۔

ضمانتِ معیار:۔ کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان CMC فون 606

فون ۲۷۹۴۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
فون آفس:۔ ۲۲۴۸۳
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹر۔ ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پالین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس:۔
مندرگلی۔ ریل بازار فیصل آباد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے
مسجد اقصیٰ کے چوک میں
دواخانہ حکیم نظام جان
بہت جلد کام شروع کر رہا ہے
حکیم انوار احمد جان گوجرانوالہ
پوسٹ بکس نمبر 222

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ:
گلوب ٹمبر کارپوریشن
ہیڈ آفس:
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ، راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
فیکٹری:
رچنا ٹاؤن۔ جی ٹی روڈ
فیروزوالا۔ لاہور
پر تشریف لائیں: فون: دفتر: ۶۸۱۲۶ ، گھر: ۶۲۹۳۰
فیکٹری: ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

پتلے * دبلے * پیلے
کمزور اور سوکھے بچے جو دست، قے، بدہضمی سے بیمار رہتے ہوں، مٹی کھاتے ہوں، پیور بے بی ٹانک (جرمن ادویہ سے تیار کردہ) قیمت ۱۲/- سے صحتمند، خوبصورت اور سڈول بن جاتے ہیں۔ اور جو بڑے بچے بہت کم کھاتے ہوں، قبض یا اسہال میں مبتلا ہوں یا بدہضمی کے پاخانے کرتے ہوں سپیشل بے بی ٹانک (00-00-00) قیمت ۱۸/- سے ہر غذا کھانے لگتے ہیں، معدہ اور انتڑیاں درست کام کرنے لگتی ہیں۔ خون بکثرت پیدا ہوتا ہے اور پیلاپن، دبلاپن دور ہو جاتا ہے۔ دونوں دوائیں اکٹھی بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔
ستارہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

عینک سے نجات
سرمہ طفیل قیمت ۱۱/- روپے
موتیا کا بغیر اپریشن علاج۔ دھند۔ جالا۔ ککرے آنکھوں سے پانی۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے بے حد مفید۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی حال:۔ کوٹھہ کلاں تھ گولبازار۔ ربوہ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر H-14597

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے
خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ، قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے شبیر آپٹیکل سروس

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ
کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ
۵۲۵

احمد موٹرز آٹو موبائل انجینئرز

۴۰۴۴۵

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش • اوور ہالنگ • ڈنٹنگ • پینٹنگ الیکٹرک
- ویل بیلنسنگ • ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔

غایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

- رہائشی پلاٹس
- مکانات اور
- زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے
آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے
چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

اقصیٰ چوک ربوہ
فون دفتر:- ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰
پروپرائیٹر:- چوہدری محمد صدیق

اطلاع

زرعی زمینوں، پلاٹوں اور مکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ سب کا محبوب معاون ادارہ اپنی روایتی دیانت و امانت کیساتھ سب سے پہلی جگہ پر آپکی خدمت کے لئے رواں دواں

انیس اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر

(نصرت آرٹ پریس گولبازار کیساتھ گلی کے اندر)

دفتر فون نمبر ۶۵۸

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۲۸۵۲
۶۹۹/۸ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس
لاہور
فون ۳۲۴۴۴۸

جدید فیشن کیمطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ
لاہور

پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

• فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۴۱۸۶۴۵

ہاؤسنگ اینڈ فزیکل ڈیپارٹمنٹ۔

ٹنڈر کا التوا

۲۳/۵/۸۲ کو ایریا ڈویلپمنٹ سکیم شورکوٹ میں "سڑکوں" کے کام (بقایا) کے سلسلہ میں وصول کئے جانیوالے ٹنڈر ملتوی کئے جاتے ہیں

ڈپٹی ڈائریکٹر ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈویژن سرگودھا

IPL-3256

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پرامید واحد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون نمبر: ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۲

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

ایجنسیاں
★ شاہ عالم مارکیٹ ۲۶ بی فیکٹ لاہور
★ محبوب یونانی دواخانہ مین بازار کبیر والا
★ جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ
★ دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah